سوال

(492)اگرناجائزامر کی وصیت کرے تووہ نافذنہیں کی جائے گی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اگرکوئی شخص کسی معصیت اورناجائزامر کی وصیت کرے تو اس کی وہ وصیت شرعاً معتبر اورقابل نفاذہوگی یانہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی وصیت شرعاً معتبر اورقابل نفاذنہ ہوگی اس لیے کہ ایسی وصیت کے نافذکرنے سے تقریر معصیت پائی جاتی ہے جو شخص ناجائزہے ہدایہ میں ہے ۔

"الوصیة بالمعصیة باطلة لمافی تنفیذہامن تقریر المعصیة"[1]

(معصیت کی وصیت باطل اورناجائزہے کیوں کہ اس کے نافذکرنے سے تقریر معصیت پائی جاتی ہے) ہاں اگرایسی وصیت کوتبدیل کردیں ۔ (یعنی بجائے معصیت کے طاعت قائم کردیں) تواس میں کوئی حرج نہیں ہے ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔

فَمَن خافَ مِن موصٍ جَنَفًا أَو إِثمًا فَأَصلَحَ بَينَهُم فَلا إِثمَ عَلَيهِ ... ١٨٢ ... سورة البقرة

’’پھر جو شخص کسی وصیت کرنے والے سے کسی قسم کی طرف داری یاگناہ سے ڈرے پس ان کے درمیان اصلاح کردے تو اس پر کوئی گناہ نہیں یقیناً اللہ بے حد بخشنے والانہایت رحم والاہے ۔‘‘

تفسیرفتح البیان میں ہے ۔

"قال القرطبی : لاخلاف انہ اذااوصیٰ بمالایجوزمثل ان یوصی بخمراوخنزیراوبشیٔ من المعاصی انہ یجوزتبدیلہ ولایجوزامضاوٴہ کمالایجوزامضاء مازادعلی الثلث قالہ ابوعمرو"[2]

(امام قرطبی رحمة اللہ علیہ نے کہا ہے ابو عمرو نے کہا ہے کہ اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ جب وہ وصیت کرنے والا) کسی ناجائزکام کی وصیت کرے جیسے وہ شراب یاخنزیریاکسی معصیت کی وصیت کرے تواسے تبدیل کرناجائزہے اسے جاری کرناجائزنہیں ہے جیسے تہائی مال سے زیادہ کی گئی وصیت کونافذکرناناجائزہے)

---

[1]الهداية(۲۵۶/۴)

[2]فتح البیان (۳۶۰/۱)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الوصایا، صفحہ:733

محدث فتویٰ